بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹ | رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۲ محرم ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۳ فتح ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۳ دسمبر ۱۹۷۸ء | نمبر ۲۸۳

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواھر الکلام

مومن کا کام یہ ہے کہ وہ ہر کامیابی پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہے کہ اُس نے اپنا فضل کیا

اِس طرح پر وہ قدم آگے بڑھاتا ہے اور اُسکی ہر کامیابی اس کیلئے مزید نعمتوں کے لانے کا موجب بنتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادِ باری تعالیٰ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ (التغابن: ۲)

ترجمہ:۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کی تسبیح کر رہا ہے ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دُعا

سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ (بخاری)

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار ! تُو پاک ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"مومن کا کام یہ ہے کہ وہ کسی کامیابی پر جو اُسے دی جاتی ہے شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے کہ اُس نے اپنا فضل کیا اور اِس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے اور ہر ابتلاء میں ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔ بظاہر ایک کافر اور مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے اور مومن کی کامیابی سے اُس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کُھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اِس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا بلکہ اپنی محنت، دانش اور قابلیت کو خدا بنا لیتا ہے مگر مومن خدا کی طرف رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے اور اِس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اُس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے اور اُس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا۔ خدا اُن کے ساتھ ہوتا ہے جو متقی ہوتے ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن شریف میں تقویٰ کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے۔ اس کے معنی پہلے لفظ سے کئے جاتے ہیں۔ یہاں مَعَ کا لفظ آیا ہے یعنی جو خدا کو مقدم سمجھتا ہے خدا اُس کو مقدم رکھتا ہے ۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵۵، صفحہ ۱۵۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳۔ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اعلان:۔ کتاب THE TRUTH ABOUT CRUCIFIXION جسے احمدیہ مشن لندن نے شائع کیا ہے کسی دوست کو یہ کتاب یا اس کا ترجمہ شائع کرنے کی اجازت نہیں ہے

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی سالانہ میٹنگ

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کی سالانہ میٹنگ ۲۷ دسمبر کو ساڑھے سات بجے شب حسبِ سابق منعقد ہوگی۔ تمام احمدی ڈاکٹر جو جلسہ سالانہ پر تشریف لاتے ہیں ان سے اِس میں شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

ضروری اطلاع

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گذشتہ سالوں میں جلسہ سالانہ کے موقع پر نکاحوں کا اعلان ۲۹۔ دسمبر کو بعد نماز ظہر فرماتے رہے ہیں لیکن امسال ۲۹ دسمبر کو جمعہ کا دن ہے اس لئے بعد نماز جمعہ کی بجائے حضور ۲۹ دسمبر کو بعد نماز مغرب انشاء اللہ نکاحوں کا اعلان فرمائیں گے۔ مگر جن دوستوں کو اِس سلسلہ میں کوئی مجبوری یا دقت ہو ایسے دوستوں کے نکاحوں کا اعلان حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ ۲۱ دسمبر بروز جمعرات بعد نماز مغرب فرماویں گے۔ ایسے دوست ۲۰ دسمبر تک اِس کی اطلاع اور نکاح کے مکمل فارم مع تصدیق نظارت اصلاح و ارشاد دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ضرور پہنچا دیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۴ محرم ۱۳۹۹ھ

۱۴ فتح ۱۳۵۷ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایفائے عہد اور ہمارا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں کو عظیم الشان کامیابیوں اور فوز و فلاح کی بشارتوں سے نوازتا ہے۔ ان بشارتوں کا پورا ہونا اس امر پر موقوف ہوتا ہے کہ مومن اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہدوں کو پورا کریں۔ جب تک وہ اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہدوں کو پورا کرتے چلے جاتے ہیں وہ بشارتیں پوری ہوتی چلی جاتی ہیں۔ جب وہ ایفائے عہد سے روگرداں ہو جاتے ہیں یا اس میں غفلت برتنے لگتے ہیں تو پھر بشارتوں کا پورا ہونا بھی معرض التوا میں پڑ جاتا ہے۔ اسی لئے حقیقی مومن اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو خاص تعہد کے ساتھ پورا کرنے میں لگے رہتے ہیں اور اس خیال سے ہمیشہ لرزاں و ترساں رہتے ہیں کہ ان سے اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کی دانستہ یا نادانستہ خلاف ورزی نہ ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کی اسی اہمیت کے پیش نظر ہم محض حصول ثواب کی غرض سے احباب جماعت کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کیا ہوا ایک خاص عہد یاد دلانا چاہتے ہیں۔ چونکہ نیت محض حصول ثواب کی ہے اس لئے ہم وہ عہد اس امر کے باوجود یاد دلا رہے ہیں کہ ہمیں بخوبی علم ہے کہ احباب جماعت کو وہ عہد اچھی طرح یاد ہے اور اسے وہ اور ان کی نسلیں سال بہ سال خاص عزم و تعہد کے ساتھ پورا کرتی چلی آرہی ہیں اور ان میں بفضلہ تعالیٰ اپنے اس عہد کو پورا کرنے کا جوش سال بہ سال بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے اور انشاء اللہ العزیز آئندہ بھی بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے وہ عہد باندھنے کا حکم خدائی منشاء اور اذن کے ماتحت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں دیا تھا اس عہد کا تعلق سال بہ سال اپنے انتہائی مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ میں شمولیت سے ہے۔ چنانچہ جب حضور علیہ السلام نے خدائی اذن کے ماتحت جلسہ سالانہ کی بنیاد رکھی تو اپنے متبعین کو مخاطب کر کے انہیں اس میں سال بہ سال شامل ہونے کا عہد باندھنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:۔

"حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں۔"

(آسمانی فیصلہ)

یہ عہد باندھنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے اس لئے دیا کہ اسلام کے ساری دنیا میں غالب آنے کا اس الٰہی جلسہ سے گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضور علیہ السلام نے غلبۂ اسلام کے ضمن میں جلسہ سالانہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

ہمارے مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ کی اسی عظمت و اہمیت کے پیش نظر کہ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے اس نے قومیں تیار کی ہیں جو حسب وعدۂ الٰہی اس میں ہر سال آشامل ہوتی ہیں اور ان قوموں کی تعداد بفضلہ تعالیٰ بڑھتی چلی جا رہی ہے اور ان قوموں کے اس میں آشامل ہونے سے اسلام کا بتدریج ظاہر ہونے والا غلبہ آشکار ہوتا چلا آرہا ہے اور ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ ظاہر ہوتا چلا آرہا ہے احباب جماعت کے لئے یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ وہ اپنے اس عہد کو جو انہوں نے جلسہ سالانہ میں شمولیت سے متعلق باندھ رکھا ہے کبھی فراموش کر سکیں یا اس کے پورا کرنے سے غافل ہو سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ہر سال ہی اس میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں اور آتے بھی ہیں ہر سال پہلے سے بڑھ کر تعداد میں۔ سو انشاء اللہ العزیز امسال بھی وہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے اور آئیں گے بھی پہلے سے بڑھ کر تعداد میں۔ وہ کیوں نہ آئیں جبکہ وہ سارا سال اپنے اس مقدس و بابرکت جلسہ کے انتظار میں گزارتے ہیں۔

اب جبکہ جلسہ کے دن قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں اور احباب کی انتظار کی گھڑیاں ختم ہوا چاہتی ہیں احباب نے ابھی سے ربوہ پہنچنا شروع کر دیا ہے چنانچہ علی الخصوص بیرونی ممالک کے احباب کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ انشاء اللہ العزیز ان کی تشریف آوری کا سلسلہ اب بڑھتا ہی چلا جائے گا۔ پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ مشرق و مغرب کے دور دراز علاقوں تک سے لوگ کھنچے چلے آئیں گے اور اسود و احمر سب ایک ہی مرکز پر آجمع ہوں گے اور باہمی محبت و اخوت کے ایک ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی شکل اختیار کر لیں گے اور اس کی گہرائی اور گیرائی کو دیکھ دیکھ کر اپنے ایمانوں کو تازہ کریں گے اور خدائی وعدوں کے پورا ہونے پر اپنے صادق الوعد خدا کے حضور سجدات شکر بجا لائیں گے اور اس کی تحمید و تمجید سے یہاں کی فضاؤں کو جو ذکر الٰہی سے پہلے ہی معمور رہتی ہیں اور زیادہ معمور کر دکھائیں گے اور انشاء اللہ العزیز اس کثرت اور اس جذبہ و جوش سے ذکر الٰہی بلند ہو گا کہ لاکھوں سینوں میں پیدا ہونے والی گونج ملاء اعلیٰ میں بھی پہنچے گی اور ملائکۃ اللہ آسمانوں میں اس کا چرچا کریں گے۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء تو ایسا ہی کر!

ربوہ

حضورِ یار میں دیدارِ روئے یار کریں!

فضائے ربوہ میں دیکھیں طلوعِ نورِ سحر
کنارِ آبِ رواں سیر کو بہار کریں
یہاں کی خاکِ منور لگائیں آنکھوں سے
جو سنگریزے ہیں راہوں میں اُن سے پیار کریں
تمام رات تضرع کریں تہِ محراب
سحر کو سجدے میں آنکھوں کو اشکبار کریں
افق افق سے نگاہوں میں رنگ و نور بھریں
دل و دماغ کو آئینہ بہار کریں
گلی گلی میں پھریں خشت خشت کو چومیں
سیاہ و سرخ چٹانوں کو ہمکنار کریں
بہت جمیل ہیں وہ مسجدوں کے مینارے
جنہیں سحر کی اذانیں سرور بار کریں
کلاہِ کوہ پہ بیٹھیں رفیقِ راہ کے ساتھ
سلام قصرِ خلافت کو بار بار کریں
کبھی رفاقتِ عشاق میں، کبھی تنہا
حضورِ یار میں دیدارِ روئے یار کریں
دیارِ دوست کی باتیں سنائیں لوگوں کو
جو لوگ جا نہ سکے اُن کو بے قرار کریں

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بینا ہے اگر آنکھ تو قدرت کا نشاں دیکھ

(مکرم سید سجاد احمد صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ)

اس دورِ برق و شرر میں زندگی بسر کرنا بڑی ہمت کا کام ہے۔ اور خصوصاً ایک ایسے انسان کے لئے جو قال اللہ اور قال الرسول پر عامل ہونے کا داعی ہو اور اسکی سعی عند اللہ مشکور رہتی ہو۔ ایک ایسا انسان جو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوشاں ہو۔ اور جس کی زندگی کا ہر لمحہ اپنے خالق و مالک کی اطاعت میں بسر ہوا ہو۔ لاریب قابل صد ستائش اور اللہ تعالیٰ کا محبوب کہلانے کا مستحق ہے۔ وہ انسان جس نے دنیا والوں کی خشمگیں نگاہوں اور علی الاعلان مخالفت کے باوجود اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کا دامن نہ چھوڑنے کا عزم صمیم کر رکھا ہو۔ ناساعد حالات مصائب و آلام اور مخالفت کے تند و تیز بگولوں کے باوصف وہ اپنا چراغ جلائے چلا جا رہا ہو۔ اور اس پر مصر ہو کہ انشاء اللہ العزیز و بتوفیقہٖ یہ چراغ جلتا چلا جائے گا۔ کیونکہ اللہ کی تائید و نصرت اور اس کی رضا اس کے شامل حال ہے۔ میں سمجھتا ہوں بلکہ میں کیا ہر صاحب حال سمجھ سکتا ہے کہ ایسا انسان انجام کار کامران و کامیاب اور سرخرو ہوگا۔ کیونکہ تاریخ کے صفحات نے ابتدائے آفرینش سے اس قسم کے ان گنت مناظر اور لاتعداد واقعات محفوظ کر رکھے ہیں کہ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کا نعرہ بلند کرنے والے پاکباز و پاک طینت انسان ہی بالآخر فائز المرام ہوئے اور خدائے لم یزل کی اس تجلی کا پرتو ہر ذی ہوش انسان نے ہر دور میں بچشم خود ملاحظہ کیا کہ وہ ذات پاک فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ہے۔ اور اس سے زندہ تعلق رکھنے والوں کے ساتھ اس حیّ و قیوم نے ہمیشہ ہی لطف و کرم کا سلوک فرمایا ہے۔ اور یہ لطف و کرم ایک فرد کے ساتھ ہی مختص نہیں ہے۔ بلکہ اگر ان صفات سے متصف اور اس رنگ میں رنگین انسان بہت سے ہوں اور ایک ہاتھ کے نیچے جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا کے جویاں اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع میں دامے، درمے، قدمے، سخنے سر تسلیم خم کرنے والے ہوں تو یہ منظر اور بھی عجیب و کیفیت کا حامل ہو جاتا ہے۔ اور رحمت خداوندی تواتر کے ساتھ ایسے اصحاب الصفہ کی معین و مددگار ہو جاتی ہے۔ گذرے زمانوں سے ایسا ہی ہوتا چلا آیا ہے۔ اور موجودہ دور میں بھی اس کی امثلہ موجود ہیں۔

ماہ دسمبر ۱۹۷۸ء کے آخری دنوں میں جماعت احمدیہ کا ۸۶واں جلسہ سالانہ ان مثالوں میں سے ایک کہا جا سکتا ہے۔ یہ اجتماع خالصۃً تائید حق اور اعلائے کلمۃ الاسلام کی بنیاد پر آج سے قریباً ایک صدی قبل شروع کیا گیا تھا۔ ۱۸۹۱ء میں اس قسم کا پہلا جلسہ مسجد اقصیٰ قادیان میں ہوا۔ جس میں حاضرین کی تعداد چھوٹے بڑے ملا کر ۷۵ تھی۔ اور اس بابرکت جلسہ کی ابتدا کرتے وقت حضرت امام الزمان مہدی موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا کہ

"ماسوا اس کے جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔۔۔۔ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷؍ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اس وقت سے لیکر اب تک کہ ۱۹۷۸ء کا سال ہے پورے ۸۷ سال ہوگئے اور بفضلہ تعالیٰ یہ مقدس و بابرکت اجتماع باوجود تندی باد مخالف کے سوائے چند سالوں کے جن میں بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے یہ جلسہ معین تاریخوں پر منعقد نہ ہو سکا ہر سال اپنے مقررہ دنوں میں وقوع پذیر ہوتا چلا آ رہا ہے کم نظروں کو ہر سال یہ فکر دامنگیر ہو جاتا ہے کہ اب کے وہ نہیں ہوگا جو پہلے ہوتا آیا ہے۔ اور اس سال شاید تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام کا کام اس شد و مد سے نہ ہو سکے لیکن خدائے بزرگ و برتر پہلے سے زیادہ افضال و برکات کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کا حافظ و ناصر ہوتا ہے۔ اور ہر کوئی یہ محسوس کرتا ہے کہ "یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں" اور یہی نہیں بلکہ حضرت مسیح پاک نے اس جلسہ کی بنیاد رکھتے وقت اس اجتماع میں شامل ہونے والوں کے لئے دعائیں کی تھیں۔ جن کی تاثیر آج بھی اسی طرح ہر کہ و مہ پر عیاں ہے۔ فرمایا:۔

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا۔ یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے آمین۔"

(اشتہار ۷؍ دسمبر ۱۸۹۲ء)

چشم بینا اور دردمند دل رکھنے والے لاکھوں افراد سے ذرا استفسار تو کیجئے وہ دل کی گہرائیوں سے اس حقیقت کا اعتراف کریں گے کہ قدم قدم پر ہر آن اور ہر لمحہ مسیح پاک علیہ السلام کی دل سے نکلی ہوئی ان مخلصانہ دعاؤں کے جلوے دیکھتے ہیں اور وہ یہ بھی تسلیم کریں گے کہ ہمارا یہ بابرکت و مقدس اجتماع ایک منفرد حیثیت کا حامل اور اللہ تعالیٰ کی قدرتوں، رحمتوں، برکتوں اور اس کے افضال و برکات کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔ ذرا تصور تو فرمایئے کہ ۱۸۸۹ء میں اللہ تعالیٰ کے اذن سے حضرت مہدی علیہ السلام نے بمقام لدھیانہ بیعت لی اور چند غیر معروف اور غریب لوگ جن کے دل میں اسلام کا درد تھا حضور کی بیعت میں شامل ہوئے۔ ۱۸۹۱ء میں پہلا جلسہ سالانہ ہوا جس میں ۷۵ نفوس شامل ہوئے۔ ان دنوں جلسہ سالانہ کا خرچ حضور اپنے پاس سے کیا کرتے تھے۔ اور بسا اوقات مصارف کے لئے کچھ پاس نہ ہوتا۔ ۱۸۹۲ء میں اشاعت اسلام کے لئے حضور نے چندہ کی تحریک فرمائی لیکن اس وضاحت کے ساتھ کہ کوئی صاحب مجبوراً چندہ نہ لکھائیں بلکہ اپنی خوشی سے بطیب خاطر حسب استطاعت لکھوائیں۔ چنانچہ ۹۳ دوستوں نے چندہ دینے کا وعدہ کیا۔ اور وہ چندہ کتنا تھا ۵ پیسے ماہوار چار آنے ماہوار ایک روپیہ ماہوار صرف ایک دوست نے دس روپے ماہوار چندہ لکھوایا اور ایک ماہ کے چندے کی کل میزان ۷۰ روپے ۲ آنے چار پائی تھی۔ یعنی سالانہ چندہ ۸۴۱ روپے ۱۲ آنے تھا۔ (اشتہار ضروری مشمولہ آئینہ کمالات ص۲)

اور اس بے سروسامانی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کے وعدے یہ تھے۔

۱. یَاْتِیْکَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ وَ یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔
(براہین احمدیہ ص۲۴۱)

۲. وَسِّعْ مَکَانَکَ (براہین احمدیہ ص۲۴۲)

۳. خدا تجھے کلی کامیاب کرے گا۔ اور تیری ساری مرادیں تجھے دیگا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان میں اکثرت بخشوں گا۔"

۴. قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا۔ یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

۵. "خدا۔۔۔ تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

"میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"

(تذکرۃ الشہادتین مطبوعہ ۱۹۰۳ء) (صفحہ ۶۵)

اور اب ذرا ایک نظر جماعت احمدیہ کی وسعت پر بھی ڈالتے چلیے۔

وہ قادیان کی ایک چھوٹی سی مسجد ۱۸۸۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں بروایت حضرت منشی ظفر احمد صاحب رضی اللہ عنہ ایک جمعہ کے دن حضرت مسیح پاکؑ کے ارشاد پر ۳۳ آدمیوں نے نماز جمعہ ادا کی تھی اور مسجد حضورؑ ہی کے مکان کا ایک حصہ تھی جس میں غالباً ۱۵۔۲۰ آدمیوں کی گنجائش تھی۔

اس وقت خدا کے فضل سے دنیا کے بیشتر ممالک ایشیا۔ یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ۔ جرمنی۔ جزائر اور دیگر جگہوں میں ہزاروں احمدی مساجد قائم ہیں جن میں ہر وقت خدا اور اس کے رسولؐ کا نام بلند ہوتا رہتا ہے۔ اور یہ تبلیغ و اشاعت اسلام کے مرکز ہیں اور یہ سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے بابرکت دور خلافت میں یہ سلسلہ جاری رہا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اس بابرکت مشن کو آگے بڑھایا اور آپ نے ابھی گزشتہ سفر کے دوران کئی مساجد تعمیر کرنے کا ارشاد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ۱۸۸۶ء میں یہ تھا کہ:۔

"میں تیرے خالص اور دلی
محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا"

وہ جلسہ سالانہ جو ۷۵ نفوس پر مشتمل تھا۔ آج خدا کے فضل و کرم سے ڈیڑھ لاکھ سے زائد نفوس پر محیط ہوتا ہے۔ اور یہ تعداد وقت کے ساتھ ساتھ بڑھوتری کی طرف جا رہی ہے۔ ۱۸۸۶ء میں ہمارے پیارے خدا نے اپنے مسیح پاکؑ کو یہ فرمایا تھا کہ:۔

"خدا ...... تیری دعوت کو دنیا
کے کناروں تک پہنچا دے گا"

اور آج یہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی دعوت دنیا کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔ جیسا کہ دنیا جانتی ہے کہ اسلام کے مقابلہ پر ہر مکتبۂ فکر کو اپنے مقابل بلانے والی جماعت بھی ایک جماعت ہے جو

ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی برتری ثابت کر دی ہے اور دیگر مذاہب والوں کو للکارا ہے کہ وہ اسلام کے مقابل پر آئیں اور اپنی برتری ثابت کریں اور غلبۂ اسلام کی بشارت دی ہے اور یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں اور بشارتوں کے مطابق ہے جو مسیح پاکؑ کو آج سے قریباً ایک صدی قبل دی گئی تھیں۔ ومن اصدق من اللہ قیلا ولغیرہ ما قال۔

"وہ سچے وعدوں والا منکر کہاں کدھر ہیں۔"

وہ خدائے عزوجل جس پر توکل کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ مہمانوں کے اخراجات نہ ہوتے پر حضرت میر ناصر نواب صاحب مرحوم ؓ سے فرمایا تھا کہ ہم نے دنیوی اسباب کی رعایت سے کچھ انتظام کرایا ہے اب جس نے مہمان بھیجا وہی ان کا انتظام فرمائے گا۔ اور دوسری صبح بہت سے منی آرڈر دوستوں کی طرف سے مہمانان کرام کے مصارف کے لئے آگئے۔ اور حضورؑ نے حضرت میر صاحب ؓ اور چند دوسرے دوستوں کو بلا کر فرمایا کہ:

جس طرح ایک دنیادار کو اپنے صندوق میں رکھے ہوئے روپوں پر بھروسہ ہوتا ہے کہ جب چاہوں گا لے لوں گا۔ اس سے بدرجہا زیادہ مقبولان الٰہی کو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہوتا ہے اور ایسا ہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بوقت ان کی ضرورت پوری کر دیتا ہے

ایسا توکل اور اس قدر اعتماد کہ اس کی نظیر کم ملے گی لیکن ہوا یہی جس کا وعدہ تھا اور جس کا اظہار حضورؑ نے فرمایا اور اس وقت سے لے کر آج کے روز تک کہ صدی ختم ہونے کو ہے اس پیارے خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے لازوال پیار و شفقت اور فضل و کرم کے جلوے اس جماعت نے ہر لمحہ مشاہدہ کئے ہیں۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے قیام اور ان کی آسائش کے لئے دارالضیافت کا انتظام وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اور حضور علیہ السلام کا لنگر ایک دن کے لئے بھی بند نہیں ہوا۔ بیرونی ممالک سے آنے والے مہمانان کرام یہ نظارہ دیکھتے ہیں تو انگشت بدنداں رہ جاتے ہیں۔ اپنے پرائے۔ چھوٹے بڑے اسے معجزہ قرار دیتے ہیں کہ اس قدر اژدہام۔ اتنی کثرت اور ایسا وسیع انتظام کہ کسی کو کوئی شکایت نہیں۔ ہر کوئی اپنی جگہ مطمئن۔ ہر ایک کے شایان شان بندوبست۔ مجال ہے کہ کہیں کوئی جھول رہ جائے۔ کسی جگہ کوئی کمی واقع ہو جائے اور یہ سب الٰہی وعدوں کے مطابق ہوتا چلا آرہا ہے جو اللہ تعالیٰ نے کئے تھے۔ اور بفضلہ تعالیٰ یہ سلسلہ اسی طرح روز بروز مائل بہ ترقی ہے

اللہ تعالیٰ (جو صادق الوعد اور اصدق القول ہے) کا وعدہ ۱۸۸۶ء میں یہ تھا کہ میں تیرے خالص محبوں کے نفوس اور اموال میں برکت دوں گا۔ سو اسی کے مطابق آج افراد جماعت احمدیہ عددی لحاظ سے بھی اور مالی لحاظ سے بھی بفضلہ تعالیٰ مستحکم ہیں اور وہ چندہ جو ۱۸۹۲ء میں ۱۸۴ روپے ۱۲ آنے سالانہ سے شروع ہوا تھا آج خدا کے فضل سے کروڑوں روپے سالانہ تک پہنچ چکا ہے اور سال بسال اس میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ فالحمد للہ!

ایک وعدہ یہ تھا کہ تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو سو اس وقت دنیا میں قرآن شریف کی اشاعت (تراجم۔ تفسیر اور کتب کے ذریعہ سے) دنیا کے گوشہ گوشہ تک پہنچ چکی ہے اور یہ سلسلہ بڑھتا جا رہا ہے اور روز بروز وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ قرآن کریم کے تراجم کا دنیا کی مختلف زبانوں میں اہتمام کیا گیا ہے۔ قرآن کریم کی اشاعت کا وسیع پیمانے پر انتظام ہے اور اس طرح کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو رہا ہے اور یہ سب اسلام کے شرف کا موجب بن رہا ہے اور سفید فام قوموں اور سیاہ فام لوگوں میں سے ایک کثیر تعداد اس حسین و جمیل صلح و آشتی کی تعلیم سے متاثر ہو کر دین اسلام میں داخل ہو رہی ہے اور وہ وعدہ کہ:۔

"اس کے لئے قومیں تیار کی
گئی ہیں جو عنقریب اس میں
آملیں گی"

ایک اور ایک دو کی طرح پورا ہو رہا ہے۔ اسی طرح یہ وعدہ بھی کہ:۔

"یورپ اور امریکہ کے سعید
لوگ اسلام کے قبول کرنے
کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔"

ایک حقیقت بن کر ہمارے سامنے ہے۔ جلسہ سالانہ میں باہر کے ممالک سے جوق در جوق آنے والے مخلصین کے وفود اس امر پر شاہد ناطق ہیں کہ مسیح محمدیؐ کے ساتھ کئے گئے اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا لفظاً لفظاً پورا ہوا ہے۔ ہو رہا ہے اور انشاء اللہ پورا ہوتا چلا جائے گا۔ کیونکہ یہ اس قادر کا قول ہے جس سے آگے کوئی بات انہونی نہیں کہ

"جیسی بات کو کہے کہ کروں گا اسے ضرور
ملتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے"

اب پھر وہ مقدس اور بابرکت ایام نزدیک آرہے ہیں جن کے متعلق حضرت مسیح پاکؑ نے فرمایا:۔

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر
جو کہ بابرکت مصالح پر
مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب
ضرور تشریف لاویں جو زادراہ
کی استطاعت رکھتے ہوں اور
اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ
بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں
اور اللہ اور اس کے رسولؐ
کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں
کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ
مخلصوں کو ہر ایک قدم پر
ثواب دیتا ہے اور اس کی
راہ میں کوئی محنت اور
صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس آپ سب حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشاد کی تعمیل میں اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کے لئے آئیں اور دیکھیں کہ دنیا بھر کے ممالک سے دیوانے کس طرح اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے کھنچے چلے آتے ہیں کوئی روک ان کے آڑے نہیں آتی۔ کوئی دیوار ان کا راستہ نہیں روکتی۔ کوئی کانٹا ان سے نہیں الجھتا۔ کوئی سنگ راہ ان کے عزم صمیم کو متزلزل نہیں کر سکتا۔ محبت و ولولے اور شوق کی فراوانی کشاں کشاں ان کو لئے چلی آتی ہے۔ کسی بھی روک کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے یہ عاشقان باوفا اور پیکر صدق و صفا دلوں میں جذبات کا طوفان لئے اشکبار آنکھیں الحمد للہ کہتے دلوں اور پرسکون طمانیت سے لبریز روحوں کے ساتھ یہ وارفتگان اپنی محبوب بستی میں آن جمع ہوتے ہیں اور ان کا مقصد صرف اور صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا نام بلند کریں۔ ذکر الٰہی کو حرز جان بنائیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حسین تعلیم کو اپنے دل و دماغ میں مستحضر کر کے اس پر عمل پیرا ہوں اور مہدی علیہ السلام اور ان کے خدام کے ذریعہ دنیا بھر میں اسلام کی سربلندی کے لئے جو مساعی گزشتہ ایک صدی سے جاری ہیں۔ ان سے آگاہ ہو کر اپنے ایمان و ایقان کو جلا بخشیں۔ کسی دنیوی غرض اور حرص و آز کی وجہ سے ان زائرین نے دور دراز کا سفر اور تکالیف برداشت نہیں کی ہوتیں بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر انہوں نے یہ مبارک سفر اختیار کیا ہوتا ہے اور دراصل اس جلسہ کی غرض و غایت بھی یہی ہے۔ جیسا کہ مسیح پاکؑ نے فرمایا:۔

"اس جلسہ کی اغراض میں سے
بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک
مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ
اٹھانے کا موقع ملے اور ان کی
معلومات وسیع ہوں اور خدا
تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان
کی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

"...... اس جلسہ میں ایسے
حقائق و معارف سنانے کا
شغل رہے گا جو ایمان اور یقین
اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے
ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں
کے لئے خاص دعائیں اور خاص
توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ
رب العالمین کوشش کی جائے گی
کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنی طرف کھینچے
اور اپنے لئے قبول کرے اور
پاک تبدیلی ان میں بخشے......"

جو بھائی اس فرصہ میں اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرائے فانی سے انتقال کر جائیگا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

(آسمانی فیصلہ)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"...... میں دوستوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذکر الٰہی کی عظمت کو اچھی طرح سمجھیں۔ یہاں وہ کسی تماشہ اور کھیل کے لئے جمع نہیں ہوتے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے اور اس کا نام لینے کے لئے آتے ہیں اس لئے ذکر الٰہی کے آداب کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔"

(منہاج الطالبین)

چنانچہ انہی مقاصد کی خاطر یہ سارا اہتمام کیا جاتا ہے اور ۱۵ دسمبر کے بعد سے ۳۱ دسمبر بلکہ جنوری کے پہلے ہفتہ تک ربوہ کی بستی اپنے پیارے اور دلارے مہمانوں کو جلو میں لئے مسکراتی اور جھومتی رہتی ہے اس بستی کے در و بام حمد الٰہی سے گونجتے اور تحمید و تکبیر اور ذکر و فکر کا یہ سلسلہ شب و روز جاری رہتا ہے۔ عشق الٰہی میں سرشار عباد الرحمٰن کی سوز و گداز سے معمور دعائیں آستانہ رب العزت تک رسا رہتی ہیں اور یہ بستی جذب و کیف میں ڈوبی فخر کرتی ہے کہ مسیح پاکؑ کے وہ مہمان اس میں وارد ہوئے جن کے متعلق یہ دعا کی گئی ہے کہ:۔

"خدا ان کو جزائے خیر بخشے
اور ان کے ہر قدم کا ثواب ان
کو عطا فرمائے۔"

(آسمانی فیصلہ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

اور اس قسم کی فدایانہ دعاؤں کو جذب کرنے والے اندرون و بیرون ملک سے کشاں کشاں دوڑے چلے آتے ہیں۔ بیرونی ممالک کے وفود اقصائے عالم سے شمولیت کے لئے پابرکاب ہوں گے۔ ان میں سے بعض کو پاکستان سے باہر کی جماعت ہائے احمدیہ کی نمائندگی کا شرف حاصل ہوگا۔ بعض انفرادی طور پر دور دراز کا سفر طے کر کے حاضر ہوں گے بعض تحقیق حق کا جذبہ لئے آئیں گے۔ اور یاتون من کل فج عمیق کا نظارہ ایک بار پھر نظروں کے سامنے ہوگا۔ رنگ و نسل کا ایک حسین امتزاج دیکھنے کو ملیگا انگریز و جرمن، امریکن، انڈونیشین، افریقن، سویڈش، کینیڈین، جزائر کے رہنے والے سری لنکا کے باسی، ڈنمارک، ماریشس اور فجی والے لبیک ذوق و شوق آئیں گے اور القدر فرقانی تشنہ روحوں کو سیراب کریں گے۔ رنگ و نسل، تہذیب و تمدن۔

زبان و بیان کے اختلاف کے باوجود ع

"تیری درگاہ میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے"

کا پر کیف منظر دیکھنے میں آئے گا۔ اور یہ منظر احمدیت کے مرکز ربوہ میں ہوگا۔ یوں تو ملکوں ملکوں کے لوگ دنیوی کھیل تماشوں سیمیناروں اور اجتماعی دلچسپی کی مجالس میں شامل ہوتے ہیں لیکن یہاں اس بستی میں اس ماہ کے آخر میں جو منظر پیش نگاہ ہوگا وہ ان مختلف النوع عباد الرحمٰن کا نقطہ مرکزی ہے اور وہ حصول رضائے الٰہی ہے اور یہ لگن اور تڑپ اور ذوق و شوق کی فراوانی ان رنگا رنگ افراد میں جماعت احمدیہ نے ہی پیدا کی ہے اس صادق الوعد خدا تعالیٰ کے فرمان کے مطابق جو آج سے ستاسی سال پہلے اس نے حضرت مسیح پاکؑ کے منہ سے کہلوائے:۔

"اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اور خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہر سال بصد شان پورا ہوتا ہے۔ دعاؤں، نمازوں، ذکر الٰہی، تہجد، درس قرآن و حدیث، امر بالمعروف نہی عن المنکر کا یہ سماں منظر ہر لمحہ دلوں کو مسرور و شاداں رکھتا ہے اور حق یہ ہے کہ منزلوں کی مسافت موسموں کی شدت راستہ کی تکالیف اور چہروں کی تھکن قصہ ماضی بن کر رہ جاتی ہے اور جب یہ والہانہ جذب و شوق کے متوالے لوگ چند دن اس بستی میں بسر کرنے کے بعد اپنے اپنے مسکن کی طرف رواں ہوتے ہیں تو دل بے اختیار پکار اٹھتا ہے ع

"بسلامت روی و باز آئی"

حضرت مسیح پاکؑ نے بھی اس منظر کو بیان فرمایا ہے:۔

احباب سارے آئے تو نے یہ دن دکھائے
تیرے کرم نے پیارے یہ مہرباں بلائے

اور دوسری جگہ

"یہ دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقت رخصت
دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے"

ایک طرف تو جانے والوں کے لئے دل غمگین ہوتا ہے لیکن دوسری طرف یہاں سے لوٹنے والوں کے دل مطمئن روحیں سرشار اور چہرے جگمگا رہے ہوتے ہیں کہ انہوں نے مادی دنیا کے اس دور میں اطمینان و مسرت، سکون قلب و روح کی دولت لازوال حاصل کی ہے۔ مسیح الزمان علیہ السلام کی مہمانی کا لطف اٹھایا ہے۔

اور اس بستی کے مکین اہالیان ربوہ میں سے کوئی بھی فرد ایسا نہ ہوگا جس نے دل و جان سے آنے والوں کے لئے دیدہ و دل فرش راہ نہ کئے ہوں۔ اپنی استطاعت کے مطابق ان کی خدمت کا عزم نہ کر رکھا ہو وہ اکرام ضیف کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان میزبانوں کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مہمانان کرام قابل صد مبارکباد ہیں جو کہ وہ تکلیف اٹھا کر دولت علم و عرفان حاصل کرنے کے لئے تشریف لاتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے ایام قریب ہیں اور خدا کے فضل سے ہم سب کمربستہ ہیں۔ یہ عیسوی سال کا آخر ہے اور ہجری سال کا شروع ہے۔ صدی ہجری ختم ہونے کو ہے احمدیہ سال جو شروع ہوا ہے دعوت عمل ہے ہم سب کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے شکر اور حمد کا مقام ہے کہ اخوت، محبت باہمی، انسیت اور اصلاح نفس کے مواقع ملنے والے ہیں۔ ہمارا جلسہ اسی محبت و انسیت اور ہمدردی خلق کا مظہر ہے اور یہ سلسلہ قریباً ایک صدی سے جاری ہے اور یہ ہم ہی ہیں کہ ہم نے اسے جاری رکھنا ہے۔ خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ یہ فریضہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد کیا ہے اور

"ان کا یہ فرض ہے وہ اہل سیاست جانیں
اپنا پیغام محبت ہے جہاں تک پہنچے"

اور یہی درس محبت و یگانگت سرور دو جہاں، رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دیا ہے۔ ع

"ما قصہ سکندر و دارا نہ خواندہ ایم
از ما بجز حکایت مہر و وفا مپرس"

○

رپورٹ کارگزاری کا ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچانا مجالس کا فرض ہے۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

○

روزنامہ الفضل کی ضخامت اور قیمت میں اضافہ

الفضل کے جملہ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ موجودہ ہوشربا گرانی کے باوجود قارئین کے مطالبہ پر الفضل کے دو صفحات بڑھا دیئے گئے ہیں۔ اب الفضل چھ کی بجائے آٹھ صفحات پر مشتمل ہوا کرے گا اور اس کی قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے کی بجائے چالیس پیسے ہوگی۔ نیز سالانہ قیمت مندرجہ ذیل حساب سے وصول کی جائے گی۔

سالانہ قیمت	-/۷۰ روپے کی بجائے	-/۸۰ روپے
ششماہی "	-/۳۶ روپے کی بجائے	-/۴۱ "
سہ ماہی "	-/۱۹ روپے کی بجائے	-/۲۱ "
خلیفہ نمبر سالانہ		-/۲۰ روپے
فی پرچہ		۴۰ پیسے

خلیفہ نمبر کی قیمت حسب سابق -/۲۰ روپے ہی ہوگی
امید ہے کہ احباب پہلے کی طرح تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

(خاکسار: مینیجر الفضل۔ ربوہ)

ضروری اطلاع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۸ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اختتامی تقریر کتابی صورت میں شائع ہو گئی ہے اور دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے قیمت ۵۰ پیسے فی کاپی ہے۔ جملہ مجالس اپنی مطلوبہ تعداد سے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔

(شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

ٹورنٹو (کینیڈا) میں ایک حادثہ کے باعث میری ہمشیرہ صاحبہ مکرمہ ماجدہ ملک (بیگم احمد حسین صاحب مظفر ملک) کی ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ ان دنوں نارتھ یارک ہسپتال میں داخل ہیں احباب ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (طارق ملک۔ "آشیانہ" دارالرحمت ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کے لئے

پانچ سو روپے یا اس سے زائد وعدہ جات تحریک جدید

سالِ رواں ۴۵/۳۵/۱۴

(قسط ۱)

۱-	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز	۳۸۰۰۰—۰۰	
۲-	حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ مدظلہا العالی	۱۰۰۰۰—۰۰	نقد ادائیگی
۳-	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید	۱۲۰۰۰—۰۰	"
۴-	" " مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال	۶۱۰—۰۰	
۵-	" پیر معین الدین صاحب	۱۱۲۳—۰۰	نقد ادائیگی
۶-	" صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ	۵۵۰—۰۰	"
۷-	" سید قربان حسین شاہ صاحب دار العلوم غربی ربوہ	۵۵۵—۰۰	
۸-	" خواجہ عبد المومن صاحب، مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ	۵۰۰—۰۰	
۹-	" ڈاکٹر عبد الغفور صاحب زاہد سرگودھا	۱۲۰۰—۰۰	
۱۰-	" خلیل احمد صاحب ڈھلوں دار الصدر غربی ربوہ	۱۱۱۵—۰۰	
۱۱-	" ٹھیکیدار محمد دین صاحب آف ربوہ حال اسلام آباد	۲۰۰۰—۰۰	
۱۲-	" محمد ارشد صاحب قریشی دار الرحمت وسطی ربوہ	۵۱۰—۰۰	
۱۳-	" محمد رفیع صاحب ناصر، ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ	۱۲۰۰—۰۰	نقد ادائیگی
۱۴-	" چوہدری ناصر احمد صاحب فیصل آباد	۱۵۰۰—۰۰	"
۱۵-	" چوہدری ناظر علی صاحب چک ۱۰ گ ب بھیم گکھ والا "	۱۰۰۰—۰۰	"
۱۶-	" بشیر احمد صاحب صراف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۱۰۱۵—۰۰	
۱۷-	" عطاء اللہ، ضیاء اللہ، منصور احمد، نور محمد صاحبان "	۱۲۰۰—۰۰	
۱۸-	" ملک حمید اللہ صاحب مع لواحقین " "	۱۲۲۰—۰۰	
۱۹-	" محمد خورشید انور صاحب نارووال "	۵۵۰—۰۰	
۲۰-	" مقبول احمد خان صاحب بستی افغاناں "	۵۰۰—۰۰	
۲۱-	" ملک عبد اللطیف صاحب کھریاں "	۵۰۹—۰۰	
۲۲-	" چوہدری ارشد محمود و الطاف محمود گوندل برادران سیالکوٹ	۱۰۵۰—۰۰	
۲۳-	" خواجہ رشید احمد صاحب مع لواحقین "	۱۱۸۵—۰۰	
۲۴-	" خواجہ عبد الرحمٰن صاحب مع اہلیہ صاحبہ "	۱۲۵۰—۰۰	
۲۵-	" خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ "	۱۶۰۰—۰۰	
۲۶-	" میاں جلال الدین صاحب شاد مع لواحقین	۱۰۰۰—۰۰	
۲۷-	" چوہدری عبد العزیز صاحب شاہین پارک مغلپورہ لاہور	۱۱۰۱—۰۰	
۲۸-	" چوہدری سارنگ خان صاحب مرحوم بلوچاں ضلع شیخوپورہ	۱۰۰۶—۰۰	

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دعائے مغفرت

۱- میری والدہ محترمہ نور بیگم صاحبہ زوجہ حکیم سید مہر علی شاہ صاحب مرحوم قائد آباد ایک ماہ کی شدید علالت کے بعد ۳۰ بروز جمعرات اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(حکیم سید مراتب علی شاہ چک ۹۳ ڈی۔ بی۔ قائد آباد)

۲- میرے بڑے بھائی محترم نعیم صاحب عارف ابن مکرم ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی مرحوم (پوتا محترم حکیم مرہم عیسیٰ صاحب رضی اللہ عنہ لاہور) اسسٹنٹ منیجر آر۔ ایل۔ او۔ جی۔ پی۔ او لاہور دل کا شدید دورہ پڑنے سے صرف دو دن بیمار رہ کر ۲۷ نومبر ۱۹۷۸ء کو فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کو لاہور میں قبرستان احاطہ میاں چراغ دین صاحب میں دفن کیا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار لڑکے اور آٹھ لڑکیاں اور بوڑھی والدہ شامل ہیں۔ (سارہ ہارون اہلیہ پیر ہارون الرشید صاحب ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

تراجمِ قرآن مجید کو دنیا بھر میں پھیلانے کا منصوبہ

حضرت فاتح الدین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"قرآن کریم کی آیت لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات، بزرگانِ اُمت کے متعدد کشوف اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات پر غور کرنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ جماعت احمدیہ کی زندگی کی دوسری صدی انشاء اللہ تعالیٰ دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی۔ اس صدی کے استقبال کرنے کے لئے ہماری جماعت پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں کسی حد تک پورا کرنے کے لئے میں نے صد سالہ جوبلی کے منصوبے کا اعلان کیا تھا۔ اور بتایا تھا کہ ہم اس کے ذریعہ یورپ کے ہر ملک میں مساجد اور مشن ہاؤس قائم کرنے اور تراجم قرآن مجید کو دنیا بھر میں پھیلانے کی کوشش کریں گے۔"

اے مخلصین جماعت احمدیہ! "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کو مضبوط بنا کر ہم اس مقصد کو جلد تر حاصل کرنے کے لئے اپنی کوششوں کو کیوں نہ اور تیز کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ضروری اعلان برائے موصیات

تمام موصی خواتین کی وصیتوں پر نظر ثانی کی جا رہی ہے اس لئے جماعت احمدیہ میں جن خواتین نے وصیت کروا رکھی ہے براہ کرم وہ جلد از جلد اپنی صدر صاحبہ لجنہ کی تصدیق کے ساتھ اپنے امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی وساطت سے مندرجہ ذیل کوائف مجلس کارپرداز کو بھجوائیں۔ ہر موصیہ کے متعلق ایسی تصدیق الگ کاغذ پر وصیت نمبر کے اندراج کے ساتھ آنی چاہیئے۔ تحریر واضح اور صاف ہونی چاہیئے۔

۱- اپنی وصیت میں انہوں نے جس جائیداد یا آمد کی وصیت کی ہوئی ہے اس جائیداد یا آمد کے علاوہ خلیفہ وقت کی طرف سے جاری ہونے والی تحریکات میں کیا وہ نمایاں حصہ لے رہی ہیں اگر لے رہی ہیں تو کس قدر؟

۲- کیا وہ شریعت کے احکام صوم وصلوٰۃ و پردہ وغیرہ کی پابند ہیں؟

۳- قرآن کریم کے پڑھنے یا پڑھانے کی تحریک میں کس قدر حصہ لے رہی ہیں؟

۴- کیا لجنہ اماء اللہ یا سلسلہ کی دیگر مساعی میں حصہ لیتی ہیں؟

۵- بچوں کی دینی تعلیم و تربیت میں وہ کیا جدوجہد کر رہی ہیں؟

۶- کیا وہ بد رسومات سے پرہیز کرتی ہیں؟

۷- کیا مندرجہ بالا امور میں انہیں غیر موصیات پر نمایاں امتیاز حاصل ہے؟

۸- یہ تمام کوائف ۳۱؍جنوری ۱۹۷۹ء تک مجلس کارپرداز کو پہنچ جانے چاہئیں۔

نوٹ:- امراء کرام / صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ براہ کرم اس اعلان کو تمام موصیات تک پہنچانے کا اہتمام فرمائیں۔ (نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ)

۳- خاکسار کے خسر محترم آغا محمود الٰہی خان صاحب سابق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور بروز بدھ مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۷۸ء اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مکرم شیخ محمد عبد الرشید صاحب بٹالوی مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ بٹالہ کے داماد اور مکرم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب مرحوم کے بہنوئی تھے۔ ۱۹۳۰ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ بہت نیک، صاف گو اور ہمدرد و شفیق بزرگ تھے۔

مرحوم نے اپنی اہلیہ محترمہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ خداوند کریم انہیں جوارِ رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!

(محمد مسعود اقبال۔ قائد خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۱۹۷۸ء

امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۷۸ء میں مکرم غلام رسول صاحب انتحان ڈیرہ غازیخان اوّل اور مکرم ایم عبدالحمید صاحب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد دوم قرار دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور انہیں خدمتِ دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اطلاع

خاکسار حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے صحابی حضرت مسیح موعودؑ کی سیرت پر مقالہ لکھ رہا ہے۔ جن احباب کے پاس ان کے بارے میں معلومات ہوں براہِ مہربانی خاکسار کو مطلع کریں۔

(صفدر نذیر جاوید۔ درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

ولادت

برادرم مکرم چوہدری شریف احمد صاحب S.D.O کھاریاں کو اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد خان صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم حافظ غلام محی الدین صاحب کا نواسہ ہے۔ لئیق احمد نام تجویز ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ عزیز نومولود کو خادمِ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(منور احمد خورشید مربی سلسلہ احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات)

اعلانِ نکاح

مکرم بشیر احمد صاحب مربی سلسلہ جہلم نے مورخہ ۱۷ر ستمبر ۷۸ء کو مکرمہ شگفتہ صاحبہ پی۔ایچ۔ڈی انڈیانا یونیورسٹی بنت مکرم سید محمود احمد صاحب آف واہ کینٹ حال مقیم اوسلو (ناروے) کا نکاح مکرم سید احمد صاحب ایم۔اے ابن مکرم سید یوسف شاہ صاحب آف گھیرٹ۔ کھاریاں کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر جہت خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

تقریب شادی

مکرم مسعود احمد صاحب اعوان ایم۔اے ابن عبدالسلام صاحب آف مانسہرہ کے نکاح کا مورخہ ۴ر نومبر ۱۹۷۸ء کو مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ پشاور محترم مولوی چراغ الدین صاحب نے ہمراہ محترمہ سائرہ تنویر صاحبہ بنت ذکریا احمد صاحب قریشی دس ہزار روپیہ حق مہر پر اعلان فرمایا۔ ۵ر نومبر ۷۸ء کو بارات مردان سے مانسہرہ پہنچی اور ۶ر نومبر کو مکرم عبدالسلام صاحب نے اپنے مکان "بیت السلام" میں دعوتِ ولیمہ دی جس میں احمدی دوستوں کے علاوہ غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک کرے۔

(خالد احمد شمس شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ضلع مردان)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ اہلیہ سیٹھ عزیز احمد صاحب مختار عام نصرت آباد فارم سندھ عرصہ سے شوگر کی مریضہ ہیں۔ اب ان کی حالت تشویشناک ہے۔ گردوں میں بھی نقص پیدا ہو گیا ہے۔ ان کی کامل صحت کیلئے درخواستِ دعا ہے۔ (حمید احمد سیٹھ۔ گوٹھ سیٹھ عزیز احمد معرفت ہرگن برادرز۔ نوکوٹ۔ ضلع تھرپارکر۔ سندھ)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ پیر رشید احمد صاحب ارشد مرحوم سابق محاسب صدر انجمن احمدیہ راولپنڈی میں شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام سے صحت کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار کی خوشدامن اہلیہ میر مرید احمد صاحب تالپور مرحوم حیدرآباد سندھ میں لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان کی صحتِ کاملہ کے لئے بھی درخواستِ دعا ہے۔

(ہارون الرشید ارشد سمن آباد لاہور)

دار الرحمت وسطی ربوہ

میں ایک جدید پختہ مکان رقبہ ایک کنال پانچ کمرے۔ سٹور۔ باورچی خانہ۔ گیلری۔ برآمدہ۔ دو غسلخانے۔ سوئی گیس۔ بجلی۔ بہترین حالت میں۔ کمرشل ایریا۔ ساٹھ فٹ سڑک۔ نہایت موزوں قیمت پر۔

نیز ربوہ اور مضافات ربوہ۔ کالونیوں اور ہر محلہ میں مکان۔ پلاٹس۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے اپنے مستعد ادارہ کو خدمت کا موقع عنایت فرماویں۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز اقصیٰ روڈ متصل ایوانِ محمود ربوہ

(فون دفتر ۵۰۰) (فون رہائش ۵۴۹)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ مومن مایوس نہیں ہوتا۔

اپنی بیماری کے علاج کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

نوٹ:۔ جواب کے لئے ۲۰ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں!

فاضل الطب والجراحت حکیم حسن احمد فاروقی دواخانہ دارالامان ربوہ

ضروری اعلان

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۸ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اختتامی تقریر کتابی صورت میں شائع ہو گئی ہے اور دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ قیمت ۵۰ پیسے فی کاپی ہے۔ جملہ مجالس اپنی مطلوبہ تعداد سے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔

(شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ)

روزنامہ الفضل کی ضخامت اور قیمت میں اضافہ

الفضل کے جملہ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ موجودہ ہوشربا گرانی کے باوجود قارئین کے مطالبہ پر الفضل کے دو صفحات بڑھا دیئے گئے ہیں اب الفضل چھ کی بجائے آٹھ صفحات پر مشتمل ہوا کرے گا اور اس کی قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے کی بجائے چالیس پیسے ہو گی نیز سالانہ قیمت مندرجہ ذیل حساب سے وصول کی جائے گی:۔

سالانہ قیمت	۷۰/- روپے کی بجائے	۸۰/- روپے
ششماہی "	۳۶/- روپے کی بجائے	۴۱/- روپے
سہ ماہی "	۱۹/- روپے کی بجائے	۲۱/- روپے
خطبہ نمبر سالانہ		۲۰/- روپے

فی پرچہ :۔ ۴۰ پیسے

خطبہ نمبر کی قیمت حسب سابق ۲۰/- روپے سالانہ ہی ہوگی۔

امید ہے کہ احباب پہلے کی طرح تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

(خاکسار مینیجر الفضل ربوہ)

پیور الفلفا ٹانک ۵/۴ * پیوبے بی ٹانک ۲/۴

گیسٹر کیور ۵/-

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ صاف اور خوشخط لکھیے تاکہ تعمیل میں تاخیر نہ ہو۔

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہر کی صفائی اور احبابِ ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے اور مقامی احباب حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کے استقبال کے لئے تیاریاں کر رہے ہیں جلسہ کے موقع پر ربوہ میں خصوصی صفائی کی ضرورت ہے تاکہ معزز مہمانوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل گذارشات آپ کی خدمت میں پیش ہیں:۔

۱۔ اپنے مکانوں کو صاف ستھرا رکھیں۔
۲۔ مکان کے ماحول کی صفائی کی طرف توجہ فرماویں۔
۳۔ مکان سے نکلنے والی نالیوں کی صفائی کریں۔
۴۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ نالی کا پانی آپ کے مکان کے ارد گرد جمع نہ ہو۔
۵۔ اگر گندے پانی کی نکاسی کا کوئی انتظام نہ ہو تو کسی مناسب جگہ پر گڑھا کھود دیجئے اور اس کے بھر جانے کی صورت میں اس پانی سے ارد گرد چھڑکاؤ کر دیں یا پودوں کے استعمال میں لائیں۔
۶۔ کوڑا کرکٹ مکان کے باہر سڑک وغیرہ پر نہ پھینکیں بلکہ اس کو روز کا روز گڑھا کھود کر دبا دیں۔
۷۔ اپنے پڑوس میں بھی صفائی کا خیال رکھیں اور اگر ضرورت ہو تو پڑوسیوں کو صفائی کا خیال رکھنے کی طرف توجہ دلا دیں۔

(نظامت صفائی جلسہ سالانہ)

ماہنامہ خالد کا اجتماع نمبر

ماہنامہ خالد کا ماہِ نومبر اور دسمبر کا شمارہ "اجتماع نمبر" ہے۔ قارئین مطلع رہیں۔ پندرہ دسمبر ۱۹۷۸ء تک شائع ہو گا۔

(ایڈیٹر ماہنامہ خالد ربوہ)

"عظیم پارک"

ربوہ سے متصل ساہیوال روڈ پر واقع "عظیم پارک" میں مختلف اقسام کے پلاٹس موجود ہیں۔ پانی میٹھا۔ فوری رجسٹری۔ فوری قبضہ اس کی اہم خصوصیات ہیں۔ نیز ربوہ کے ہر محلہ میں کوٹھی، مکانات، پلاٹس، زرعی اراضی کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
آپ کا اپنا بے لوث خدمت کرنے والا با اعتماد ادارہ جو کسی چیز کا لالچ دے کر کام نہیں کرتا۔

"یونائیٹڈ اسٹیٹس" رجسٹرڈ کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
قیمت فی شیشی ۱/۵۰ - ۲/-

اکسیر اٹھرا
گھر کا چراغ
مکمل کورس ۳۰/-

شفاخانہ رفیقِ حیات رجسٹرڈ۔ گولبازار ربوہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میری بچی عزیزہ ثمر شیریں بیگم عزیزم انتصار احمد صاحب عباسی جو کہ ورجینیا (واشنگٹن) سے اڑھائی ماہ کے لئے اپنے شوہر کی ٹریننگ کے سلسلہ میں ٹیکساس میں مقیم تھی اب اپنے شوہر کے ہمراہ کیلیفورنیا (سان فرانسسکو) کے لئے ۱۵ دسمبر کو بذریعہ کار روانہ ہو رہی ہے ان کے ہمراہ عزیز شاہد عباسی بھی مزید تعلیم کے لئے جا رہے ہیں۔ تمام قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو باصحت رکھے اور یہ قافلہ بخیر و عافیت اپنی منزلِ مقصود پر پہنچے اور اللہ تعالیٰ ان کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین

(احمدی بیگم۔ لاہور)

۲۔ برادرم عزیزم رفیق احمد ابن مکرم حکیم محمد صدیق صاحب دار الرحمت غربی ربوہ کی بائیں ٹانگ کھیلتے ہوئے دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیرِ علاج ہے ٹانگ پر پلاسٹر لگا دیا گیا ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد افتخار احمد ابن چوہدری فرزند علی صاحب [illegible])

اکسیرِ نسواں حبوب اٹھرا
مکمل کورس چوبیس ۲۴ روپے
فضل عمر دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

احبابِ جماعت کی فرمائش پر
درِ ثمین
پہلی مرتبہ ۲۷×۱۷/۸ خوبصورت سائز پر
کاغذ اعلیٰ پرنٹنگ آفسٹ بہترین جلد
قیمت دس روپے
پیشکردہ مکتبہ سلطان القلم
بالمقابل سابق طبیہ کالج ربوہ

موٹاپا۔ اعصابی کمزوری۔ دائمی قبض
تبخیر معدہ۔ بواسیر۔ اٹھرا
اور مخصوص پیچیدہ امراض کے لئے ہم سے رجوع فرماویں۔
فاران دواخانہ
نلکہ اڈا
ایامِ جلسہ اقصیٰ روڈ ربوہ

ہو الشافی
دانت درد کا علاج
دانتوں کے امراض کے متعلق مشورہ اور لٹریچر
مفت
پائیوریا (PYORRHEA) کا مکمل کورس ۱۵/-
کیریز (CARIES) کا مکمل کورس ۱۵/-
پائیوریا منجن (PYORRHEA POWDER) ۴/-
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے قائم کردہ
دواخانہ حکیم نظام جان
۱۹۱۱ء سے اسی نام سے دکھی انسانوں کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے
اس سال ربوہ میں ہماری دکان نزد ریلوے کراسنگ ہو گی۔
دواخانہ کی مشہور ادویات
حبِ اٹھرا مکمل کورس ۲۵ روپے
نورینہ اولاد گولیاں ۳۰ روپے
شہزادین ایک ماہ خوراک ۱۰ روپے
زود جامِ عشق ۴۰ روپے
تریاقِ معدہ ۵ روپے
عورتوں کے معائنہ کا علیحدہ انتظام ہے
منجانب حکیم انوار احمد جان
ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت۔ ہر قسم بلڈنگ اعلیٰ ترین ڈیزائنوں کے مطابق تعمیر کروانے کا واحد ادارہ
نسیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
ریلوے روڈ / رحمت بازار ربوہ
فون ۵۲۱ رہائش ۴۳۱